

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک یورپین عورت ہوں اللہ تعالیٰ نے مجھے حراط مستقیم کی ہدایت نصیب فرمائی اور میں نے الحمد للہ اسلام قبول کر لیا۔ میں کوشش کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے دین کی اتباع کروں لیکن میں آپ سے بعض ازدواجی مشکلات کے بارے میں نصیحت کی طلبگار ہوں جو کہ میرے اور خاوند کے درمیان پیدا ہو چکی ہیں میرے خیال میں آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ ہماری ازدواجی زندگی کشیدگی کی علامت بن چکی ہے حتیٰ کہ معاملہ اس حد تک جا پہنچا ہے کہ میں نے اپنے خاوند سے چند ماہ قبل پہلی مرتبہ طلاق کا مطالبہ بھی کر دیا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ وہ جلتے ہوئے بھی کہ نماز فرض ہے نماز ادا نہیں کرتا اس میں بہت زیادہ سستی کرتا ہے۔

اس نے ایک اور عادت بھی بنالی ہے کہ وہ جب بھی غصہ میں ہوتا ہے مجھے طلاق کی دھمکیاں دیتا ہے اور اسی حالت میں اس نے مجھے گھر سے بھی نکال دیا تھا اور جب اسے یہ پتہ چلا کہ میں بھی اسے پھوڑ دوں گی تو اس نے توبہ کی اور اپنے معاملات میں تبدیلی پیدا کر لی جس کی وجہ سے میں نے اپنا مطالبہ ختم کر دیا اور اس کے پاس واپس آ گئی۔

اس کے باوجود کشیدگی ابھی تک پائی جاتی ہے اور ہمارے تعلقات کو خراب کر رہی ہے۔ اس کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ موجودہ دور میں وہ مجھے سے ایمان میں کمزور ہے اور میں بھی اپنے آپ کو کامل مومنہ نہیں سمجھتی اور مجھے بھی علم ہے کہ میں بھی گناہ میں پڑ جاتی ہوں لیکن میں اسے ہر وقت دیکھتی ہوں کہ وہ اچھے کام نہیں کرتا۔

میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتی اور اسے ایسے کاموں سے باز کرنے سے نہیں رک سکتی وہ بیٹی کے سامنے میرا ایسی جگہ کا بوسہ لیتا ہے کہ جہاں بوسہ لینا کسی کے بھی سامنے شرم کی بات ہے اور بیٹی کی ہی موجودگی میں فحش کلمات کی ادائیگی بھی اس کا معمول ہے۔ اور جب میں اسے یہ کہتی ہوں کہ ایسا کہنا صحیح نہیں تو بعض اوقات تو وہ مجھے قرآن و حدیث سے ہی اس کے جواز کی دلیل دیتا ہے اور بعض اوقات غصے میں آ جاتا ہے اور مجھے کہتا ہے کہ میرے معاملات میں دخل نہ دو۔ اب ہم دونوں میں سے ہر ایک کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ :

ان حالات میں ڈال کر اللہ تعالیٰ مجھے کس چیز میں آزمانا چاہتا ہے؟ اگر مجھے علم ہو تو کیا مجھ پر ضروری نہیں کہ میں اسے نصیحت کروں اور اسے صحیح چیز کے متعلق بتاؤں یا میں صبر ہی کرتی رہوں اور انتظار کروں کہ اسے خود ہی غلط کام کا علم ہو جائے گا کیونکہ اب وہ اسلامی کتب پڑھنے لگا ہے؟ اس موضوع کے بارے میں آپ سے نصیحت چاہتی ہوں کیونکہ اب وہ اس طرح کی تیہبات سے تنگی محسوس کرنے لگا ہے اور میں صبر نہیں کر سکتی بلکہ اگر وہ میری بات نہ سنے تو میں غصے میں آ جاتی ہوں میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے کوئی نصیحت کریں اور اس میں کتاب و سنت کے دلائل بھی دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے آپ کو ہدایت کا راستہ اختیار کرنے کی توفیق دی اور آپ کو اپنی رضامندی کے کام کرنے کی حرص بھی عطا کی اور آپ کے خاوند کو بھی آپ کے ساتھ معاملات میں تبدیلی لانے کی توفیق بخشی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے آپ کے اندر یہ امید پیدا ہوگی کہ آپ کے خاوند کا معاملہ پہلے سے بہتر ہو رہا ہے اور ان شاء اللہ وہ اپنے معاملات کو اور بہتر بنائے گا۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ایک صالح اور نیک عورت اپنے خاوند کی عادات کو بدلنے کی استطاعت رکھتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ حکمت و نرمی سے کام لے اور اس میں جلد بازی سے گریز کرے (ان شاء اللہ) بعض اوقات کچھ خاوند بھی ایسے ہوتے ہیں جو اپنی بیویوں کی جانب سے بار بار نصیحت پر ان سے نفرت کرنے لگتے ہیں خاص کر جب یہ نصیحت ان کی اولاد کی موجودگی میں کی جائے یا ممکن ہے کہ وہ اس میں اپنی توبہ محسوس کرنے لگیں یا پھر اپنی شخصیت کی کمزوری دیکھیں۔ اس لیے آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس کا خیال رکھیں اور اسے نصیحت کرنے کے لیے کوئی مناسب سا وقت اختیار کریں اور اس میں تبدیلی لانے کی کوشش کرتی رہیں اور نصیحت کرتے وقت بھی آپ محبت اور نرمی کا انداز اختیار کریں تاکہ وہ اسے قبول کرے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُجَّةِ وَالْعِزِّ الْخَيْرِ"

"اپنے رب کے راستے کی طرف (لوگوں کو) حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

«إِنَّ الرِّفْقَ وَالْعَفْوَ فِي شَيْءٍ بِاللَّزْمَةِ وَاللَّزْمَةُ مِنْ شَيْءٍ بِاللَّزْمَةِ»

"جس چیز میں بھی نرمی پائی جائے وہ اسے مزین اور خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی نرمی ختم ہو جائے وہ اسے بد صورت بنا دیتی ہے۔" (مسلم 2594 کتاب البر والصلوہ والاؤاد باب فضل الرفق)

اور پھر خوند تو اس نرمی کا زیادہ حق دار ہے کیونکہ اس کا کچھ مقام و مرتبہ بھی ہے ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی کوشش کو کامیاب کرنے کے لیے اس کے ساتھ کئی ایک اسلوب اختیار کریں مثلاً اسے پڑھنے کے لیے کچھ کتابیں اور سننے کے لیے کچھ اسلامی کیسٹیں بطور ہدیہ پیش کریں یا پھر یہ چیزیں لاکر اس کے قریب ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے وہ آسانی حاصل کر سکے اور اسے پڑھنے اور سننے کا شوق پیدا ہو۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے بھی

دعا والتجاہ کرتی رہیں کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے اور معرفت حق کے لیے آپ کے خاوند کا سینہ کھول دے اور اسے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) (شیخ محمد المنجد)
حدا ما عندی والحمد للہم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق](#)

ص 375

محدث فتویٰ

